



## سوال

(509) بکراغیر دودا تبتا کی قربانی کا حکم

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی نے چار ماہ کا بکرا خریدا۔ پھر ۹ ماہ اس کی پرورش کی لیکن وہ پھر بھی دوندانہیں ہوا۔ وہ آدمی بہت غریب ہے۔ اس کے علاوہ اور خریدنے کی طاقت نہیں رکھتا۔ اور نہ ہی اس کا بکرا فروخت ہوتا ہے اور وہ قربانی کے ثواب کا بھی طالب ہے کیا یہ اپنا غیر دودا تبتا بکرا قربانی کر سکتا ہے؟ قرآن و حدیث کی روشنی میں وضاحت فرمائیں۔ (ایک سائل) (۲۱ اگست ۱۹۹۸ء)

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

بکرا دودانت والا ہی ہو تو اس کی قربانی ہو سکتی ہے۔ صحیح حدیث میں ہے:

لَا تَبْذُرُوا نَحْوَ الْأُمْسِنَةِ (صحیح مسلم، باب سنن الأضحية، رقم: ۱۹۶۳)

”یعنی جانور مت قربانی کرو مگر دودانت والا۔“

مذکور شخص اگر فی الواقع اپنے قول و عمل میں سچا ہے تو نیت کے اعتبار سے قربانی کے اجر و ثواب سے محروم نہیں رہے گا۔ ان شاء اللہ۔ لیکن اس جانور کو بہ نیت قربانی ذبح کرنا ناجائز ہے۔

ہذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

## فتاویٰ حاقظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، کتاب الصوم: صفحہ: 383



## محدث فتویٰ